پولیس اور ایس او جی کی ٹیم نے ڈکیتی کا پردہ فاش کیا، 4 گرفتار

لٹیروں کے پاس سے لوٹا گیا سونا، ناجائز اسلحہ اور موٹر سائیکل برآمد

سالم انصاری

شاملی (ایس این بی) پولیس، ایس او جی اور سرویلانس کی مشترکہ کارروائی میں تاجر سے ڈکیتی کی وارداتوں میں مطلوب ملزموں کو لوٹے گئے سونے، واردات میں استعمال ہونے والی چوری کی موٹر سائیکل اور ناجائز اسلحہ سمیت گرفتار کرلیا گیا۔ قابل ذکر ہے کہ 16 مئی کو ریدر گنگھ ولد مہندر سنگھ ساکن گوشالہ محلہ ندی روڈ کوتوالی ضلع مظفرنگر نے ہیران واڑہ میں اپنی دکان سے چوری ہوئے سونا لوٹنے کی شکایت درج کرائی تھی۔ متاثر کی شکایت کی بنیاد پر باہری پولیس تھانہ میں متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ شاملی نے واقعہ کی فوری تحقیقات کے لیے ٹیمیں تشکیل دی تھیں۔ اسی سلسلہ میں ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شاملی کی ہدایت اور ایریا آفیسر پولیس اسٹیشن تھانہ بھون کی موثر نگرانی میں چوری رڈیکٹی کے واقعات کو بے نقاب کرنے اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شاملی کی طرف سے چلائی جارہی مہم میں ملوث ملزموں کو گرفتار کرنے کے لیے 23 مئی کو ایس او جی، سرویلانس ٹیم شاملی اور پولیس اسٹیشن باہری پولیس کی مشترکہ کارروائی میں ایک تاجر سے لوٹ کے واقعہ کا پردہ فاش کرتے ہوئے اس واقعہ میں ملوث 4 ملزموں کو لوٹے ہوئے سونے اور مسروقہ بائک سمیت گرفتار کرلیا ہے۔ واقعہ میں ملوث دیگر ملزموں کی گرفتاری کے لیے چھاپے جاری ہیں۔ گرفتار لٹیروں نے اپنے نام اور پتے متر سین، شاکر، شاداب اور اسلم بتائے ہیں۔

نگر نگم سہارنپور کی 2 منزلہ عمارت کی جائے گی منہدم

5 منزلہ نئی عمارت تعمیر کرائی جائے گی، سرکار نے اس کیلئے 35 کروڑ کی خطیر رقم دی

شاہد زبیری

سہارنپور (ایس این بی) نگر نگم کی 1948 میں تعمیر کی گئی 2 منزلہ عمارت جس کی بالائی منزل پر ایک وسیع ہال جو ٹاؤن حال کے نام سے مشہور رہا ہے ایک زمانہ میں اس ہال میں آل انڈیا مشاعرے اور سیمینار و ادبی جلسے منعقد ہوتے رہے ہیں۔ اس عمارت میں نگر نگم کے کئی محکموں کے دفاتر ہیں جس میں ٹیکس، واٹر ورکس، نزول، پیدائش اور موت کا سرٹیفکیٹ، اسٹور، اسٹیلو اور اکاؤنٹس محکمہ کے دفاتر ہیں۔ اب اس یادگار عمارت کو منہدم کیا جائے گا اور اس کی جگہ ایک 5 منزلہ عمارت تعمیر کی جائے گی، اس نئی عمارت کی تعمیر کیلئے یوپی سرکار کے شہری ترقیاتی محکمہ کی طرف سے 35 کروڑ کی خطیر رقم منظور کی گئی ہے۔ 4 جون کے بعد انتخابی ضابطہ اخلاق کا خاتمہ ہو جائے گا اسی کے ساتھ اس عمارت کے انہدام کی کارروائی شروع کردی جائے گی۔ کہا جاتا ہے کہ یہ عمارت اب خستہ ہو چکی ہے اور تھیٹیں ٹپکتی ہیں اور برسات کے موسم میں ان دفاتر میں افسران اور عملہ کا کام رکنا دشوار ہو جاتا ہے۔ اس عمارت کی دیکھ ریکھ اور مرمت پر ہر سال لاکھوں روپے خرچ ہوتے رہے ہیں لیکن اس کے باوجود عمارت خستہ حال ہے اسی لئے نگر نگم نے اس عمارت کے انہدام کے جانے اور اس کی جگہ 5 منزلہ نئی عمارت تعمیر کے جانے کا یہ فیصلہ لیا ہے اور جس کی تعمیر کیلئے یوپی سرکار کے شہری ترقیاتی محکمہ نے 35 کروڑ کی رقم خرچ کرنے کیلئے دی ہے۔ جس کی تعمیر مکمل ہو جانے کے بعد تمام دفاتر اس منتقل ہو جائیں گے اور ایک 5 منزلہ عمارت کھڑی ہو جائے گی۔

'حکومت کی تبدیلی میں ایک مرتبہ پھر یوپی کا اہم رول ہوگا'

دیوبند (اشرف عثمانی/ایس این بی) اس وقت ملک میں تبدیلی کی ہوا چل رہی اور ماحول پی جے پی حکومت کے خلاف ہے، پانچ مراحل کی ووٹنگ سے صاف ظاہر ہورہا ہے کہ پی جے پی کا اقتدار سے باہر ہونا طے ہے، پی ایم مودی بھلے ہی 400 پار کی بات کررہے ہوں لیکن درحقیقت اس مرتبہ این ڈی اے 250 سیٹیں بھی نہیں لے گیں۔ مذکورہ خیالات کا اظہار آج یہاں دارالعلوم دیوبند کی مجلس عاملہ کی میٹنگ میں شرکت کرنے دیوبند پہنچے آسام کے وزیر اعلیٰ سے رکن پارلیمنٹ اور چیف مرتبہ اسی سیٹ سے انڈین نیشنل کانگریس کے قومی صدر مولانا بدرالدین اجمل نے عہدیداروں سے ملاقات کی۔ اس موقع پر انہوں نے آسام میں راہل گاندھی، پرینکا گاندھی اور ملکا رجن کھڑگے کی ریلیوں کے ذریعہ اپنے خلاف کی گئی بیان بازی پر افسوس ظاہر کیا اور کہا کہ وہ چیف مرتبہ کی حیثیت سے کامیاب ہوں گے انشاءاللہ۔ مولانا اجمل نے کہا کہ وہ آسام میں صرف تین سیٹوں پر الیکشن لڑ رہے ہیں اور انہیں امید ہے کہ وہ اپنی سیٹوں پر ایک مرتبہ پھر کامیابی حاصل کریں گے۔ اگر چہ مولانا اجمل نے صاف کہا کہ اس مرتبہ ان کا مقابلہ سخت ہوگا۔ انہوں نے آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما کے حالیہ بیانات کی سخت مذمت کرتے ہوئے تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ ان کی مدرسے قومی وحدت ہیں۔ فضلاء مدارس کے مختلف میدانوں میں ملک کی خدمت کی ہے اور لگاتار کررہے ہیں۔ ملک کی آزادی میں ان مدرسوں کی قربانیاں کسی طرح فراموش نہیں کی جاسکتیں۔ اس لیے وہ نئی مدرسوں کے بارے میں بے ہودہ اور دل آزار باتیں کرنا درحقیقت ملک کی توہین ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ جمہوریت اور مدرسوں کو توڑنے کی بات کرتے ہیں لیکن ہم مدارس بنانے اور جمہوریت کو مضبوط کرنے کے عزم کے ساتھ کام کرتے ہیں۔ مولانا بدرالدین اجمل نے کہا کہ اس وقت ملک میں پی جے پی کے خلاف ماحول ہے، جس سے پی ایم مودی گھبرائے ہوئے ہیں اور وہ مسلمان اور منگل سوتر جیسے بیانوں کے سہارے ووٹ حاصل کرنا چاہتے ہیں لیکن ملک کے سمجھدار اور سیکولر ذہن رکھنے والے لوگ حالات سے بہت اچھی طرح واقف ہیں اور اب انہیں مودی کی باتوں پر یقین نہیں رہا، بھلے ہی وہ 400 پار کی باتیں کرتے ہوں لیکن حقیقت یہ ہے کہ این ڈی اے کو اس مرتبہ 250 کی تعداد تک پہنچنا بھی مشکل ہوجائے گا۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ یقینی طور پر ملک کے اقتدار میں یوپی کا نمایاں رول ہوتا ہے اور پانچ مراحل کی ووٹنگ سے صاف ظاہر ہو چکا ہے کہ حکومت کی تبدیلی میں ایک مرتبہ پھر یوپی کا اہم رول ہوگا اور یہاں شروع ہونے والی تبدیلی کی ہوا پورے ملک میں اپنا اثر دکھائے گی اور پی جے پی اقتدار سے باہر ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے حالات تشویشناک ہیں، ہر طبقے اور پیشے سے تعلق رکھنے والے لوگ پریشان ہیں جو پی جے پی کی باری سب سے بڑی وجہ بنے گی، اب عوام کسی طرح کے جھوٹے وعدوں اور جھانسوں میں آنے والے نہیں ہیں۔

یکطرفہ عشق کے جنون میں ہوا مانوی کا قتل

مقتولہ کے خالہ زاد بھائی نے درج کرائی نامزد رپورٹ، ناراض کالج طلبا کا کوتوالی پر دھرنا

گنگوہ (ایس این بی) یکطرفہ عشق میں مبتلا پھرے عاشق نے طالبہ کا گلا ریت کر بھی قتل کیا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ قاتل مقتول کا دور کا رشتہ دار تھا جو میرٹھ میں رہتا ہے۔ وہ طالبہ سے یکطرفہ محبت کرتا تھا۔ مقتول کے خالہ زاد نے اس کے خلاف نامزد رپورٹ درج کرائی ہے۔ اس کے مطابق اس نے پہلے بھی مانوی کی شکایت پر اسے سمجھایا گیا تھا لیکن اس نے اپنے عشق کے جنون میں مانوی کی جان لے لی۔ گزشتہ روز گنگوہ کے بائی پاس روڈ پر واقع ایم بی ایس کالج کی طالبہ مانوی کا ایس روڈ پر بنتی ریسٹورینٹ کے پیٹ کی جانب ایک خالی پلاٹ میں گلا ریت کر قتل کردیا گیا تھا۔ جس کے بعد موقع پر پہنچے ایس پی دیہات تاڑا، ایس پی دیہات سائر جین، ایڈیشنل کمار نے فارنسک جانچ ٹیم کو موقع پر بلوایا اور طالبہ کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا۔ مقتولہ طالبہ مانوی سہارنپور کے تھانہ قطب شیر کے بتیا گاؤں کے رہنے والے راجیش تومری بیٹی تھی اور اس کے خاوند گنگھ گنگوہ بلاک کے گاؤں راودر میں رہتے تھے۔ اس کے خالہ زاد بھائی راہل نے بتایا کہ وہ آئی پی ایس کالج میں ٹیچر ہے اور مانوی ان کے ساتھ گاؤں راودر میں رہ کر آئی پی ایس کالج سے بی فیزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس کا کورس کررہی تھی۔ بدھ کے روز مجھے وہ راہل کے ساتھ مانوی کا گاؤں راودر سے گنگوہ تیتروں بس اسٹینڈ تک آئی تھی۔ وہاں سے راہل نے مانوی کو ای رکشہ میں سوار کرا کر کالج جانے کے لئے کہا تھا۔ اسی دوران راہل کے والد مہندر سنگھ بھی گاؤں سے مانوی کا آئی کارڈ لے کر گنگوہ آگئے اور انہوں نے وہاں آکر میرٹھ کے بورپا گھونی تھانہ منڈاوی کے رہنے والے ان کے دور کے رشتہ دار ساغر ولد دیویندر کو ایک گلی میں جاتے دیکھا۔ اس کے بعد انہوں آگے جا کر دیکھا کہ مزعم دیویندر مانوی کے ساتھ مار پیٹ کر رہا ہے اور اس نے چاقو سے گلا ریت کر مانوی کا قتل کردالا۔ جس کی راہل نے کوتوالی میں نامزد رپورٹ درج کرادی گئی۔ راہل کا کہنا ہے کہ قاتل پچھلے 2 بچوں کا باپ ہے اور اس سے پہلے بھی وہ مانوی سے چھیڑ خانی کر چکا تھا۔ مانوی کی شکایت پر پہلے بھی اس کے ساتھ ڈانٹ پھٹکار کی گئی تھی لیکن اس نے اپنے جنون میں مانوی کو قتل کرڈالا۔ دریں اثنا قاتل کی گرفتاری نہ ہونے سے ناراض کالج طلبا نے کوتوالی پر دھرنا دیا۔ دھرنا سے ریاست طلبا کے صدر ریاستی رکن پارلیمنٹ انشومن چودھری بھی وہاں پہنچے اور انہوں نے بھی قاتل کی جلد گرفتاری کا مطالبہ کیا۔ بعد میں کوتوالی انچارج انچارج ایچ این سنگھ کی یقین دہانی پر دھرنا ختم ہوا۔ قاتل کی گرفتاری کے لئے پولیس کی 3 ٹیمیں بنائی گئی ہیں۔

پرنسپل کی پٹائی سے ناراض طالب علم نے خودکشی کی

کنبہ والوں نے پرنسپل کے گھر میں ہنگامہ کھڑا کیا

میرٹھ (شکیل سیفی/ ایس این بی)

سنکر کھیڑا میں سدن پوری کے رہنے والے ہنے بوکیان، ڈیپ چلک اسکول کے 12 ویں کلاس کے طالب علم تھا، بدھ کو پرنسپل کی پٹائی سے پریشان ہو کر خودکشی کرلی۔ اطل خانہ نے طالب علم کی لاش کی آخری رسومات ادا کردیں۔ لیکن جب طالب علم کے ہم جماعت نے بتایا کہ پرنسپل نے طالب علم کی پٹائی کی ہے۔ جس کی وجہ سے طالب علم نے خودکشی کرلی تو طالب علم کے گھر والے احتجاج کو پرنسپل کے گھر پہنچے اور ہنگامہ کھڑا کردیا۔ اس دوران علاقے کے لوگ جمع ہوگئے اور پرنسپل کے خلاف آواز اٹھانا شروع کردی۔ اسی دوران اطلاع ملنے پی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ اطلاع ملنے کے بعد پرنسپل نے خود کو اپنے کمرے میں بند کرلیا اور دروازہ نہیں کھولا۔ بعد میں پولیس نے پرنسپل کا دروازہ کھولا۔ فی الحال پولیس دونوں فریقوں سے بات کررہی ہے اور معاملے کی جانچ کی جارہی ہے۔ اس واقعہ سے علاقے میں کہرام مچ گیا ہے اور اہل خانہ نے پرنسپل کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

ضلع ہیلتھ ڈیش بورڈ 2023-24 کی ٹاپ ٹین کی فہرست سے باہر

سہارنپور (ایس این بی) مسلسل پابندی اور ضابطہ کے تحت نیگ کاری، ریٹنگ چلا ڈیشاتھ پر منحصر ہیلتھ ڈیش بورڈ ریٹنگ میں 2023-24 کی ٹاپ ٹین کی فہرست سے باہر ہوگیا ہے۔ ریٹنگ میں ضلع سہارنپور 0.6 نمبروں کے ساتھ 14 ویں نمبر کھسک گیا اور ٹاپ ٹین کی فہرست سے باہر ہوگیا ہے۔ اس معاملہ میں ضلع مظفرنگر نے ٹاپ تھری اور ضلع شاملی 19 واں نمبر لا رہا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ہیلتھ ڈیش بورڈ کی ریٹنگ ہر ماہ جاری کی جاتی ہے۔ اس میں زچگی، نومولودی دیکھ بھال، مکمل ٹیکہ کاری، این آئی وی جانچ، زچگی جانچ، ٹی بی ڈیٹیکشن، ٹیلی پاتھ جیسے ہیلتھ معاملوں کی ریٹنگ تیار کرائی جاتی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ہیلتھ ڈیش بورڈ نے مالی سال 2023-24 میں ضلع نے اپنی کوئی خاص کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کیا ہے۔ جس کی وجہ سے اس کو پوری یوپی کی ریٹنگ میں ضلع ہیلتھ ڈیش بورڈ کو 16 واں مقام ملا ہے۔ پچھلے سمپر پر بنارس رہا ہے اس کو 0.76 اسکور ملا ہے۔ باقی ٹیوں میں 0.70، فیروز آباد نے 0.68، لاؤ نے 0.67، پیلی بھیت نے 0.067، رامپور نے 0.67، امیٹھی گنگرنے 0.67 اور ہردوئی نے 0.064 کا اسکور پایا ہے۔ اسی طرح دیگر اضلاع نے اسکور پایا ہے جبکہ سہارنپور ضلع نے 0.65 کا اسکور پایا ہے۔ ادھر چیف میڈیکل افسر ڈاکٹر جنیوہ منگلک نے بھی تسلیم کیا ہے کہ مالی سال 2023-24 میں ہیلتھ کے معاملہ میں کوئی اچھا مظاہرہ نہیں کیا ہے جس کی وجہ سہارنپور سے ٹاپ ٹین کی فہرست میں جگہ نہیں بنا سکا ہے، انہوں نے کہا کہ گزشتہ کچھ ماہ سے کام میں بہتری آئی ہے۔

بدھ پورنیما کے موقع پر پروگرام کا اہتمام

میرٹھ (ایس این بی) بدھ پورنیا کے موقع پر اپنا سیوا سمیتی نے پرکھشیت گڑھ علاقے کے گاؤں گاؤنڈہ میں ایک پروگرام کا انعقاد کیا، جس میں بدھ کی تصویر پر پھول چڑھائے اور لوگوں سے ان کے دکھائے ہوئے راستے پر چلنے کی اپیل کی۔ وہیں گرہی کی وجہ سے بھیشم نے لوگوں کو گرہی سے نجات دلائی۔ پروگرام کے آرگنائزر نیٹر ڈاکٹر راج کمار نے اس موقع پر موجود مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا۔ گوتم روہی گوتم، رشبھ سنگھ، سوہت، شیوم نیتش، ونے، منوہر ورما، اوتیہ دیو اور گوتم کو گیش وغیرہ کا تعاون تھا۔ **کاس گنج** (ایس این بی): کاس گنج ضلع کے سمدھ پورہ کا سوا سمدھ پورہ میں بدھ پورنیا مہوتسو کا اہتمام بڑے دھوم دھام سے کیا گیا۔ جھمراتا کو پلیانی کے ایم ایل اے بیٹے سلیم خان نے دھاجا تارا کا آغاز شام 4 بجے کا سوا سمدھ پورہ کے موہن پورو روڈ پر واقع سدھارتھ نگر میں واقع کرن میرج ہاؤس سے عالمی گروتھ اگت گوتم بدھ کی موروثی پرمن کاٹ کرا دو موم بتی جلا کر کیا۔ کسوا سمدھ پورہ کی اہم سڑکوں جیسے موہن پورو روڈ، سنج ونڈ وار روڈ، ایندر پورو، مان پورو اور دھموری وغیرہ پر دھجا اتر اتا نکالی گئی۔ دھجا یاترا کے دوران بینڈ کی دھن پر تھاتھ کر تھرہ دھرما بلا وغیرہ کی جھانکیاں نکالی گئیں۔ اس دوران ہری سنگھ کی کمیٹی نکالی گئی، بھد یوشا کیہ، راجیش موریہ شی کپور گپتا، رگھو سنگھ آریہ، راٹھور، ڈاکٹر واصف برجا شنکر موریہ، نریش چندر موریہ اور تن پرکاش سمیت سیکڑوں لوگ موجود تھے۔

طالب علم 4 دن سے لاپتہ

گنگوہ (ایس این بی) مدرسہ اشرف العلوم رشیدی میں زیر تعلیم تھانہ نگوڑ کے گاؤں جنسل بیڑا کا رہنے والا 16 سالہ فدکر چودھری ولد اسلم 20 مئی کو مدرسے کے گاؤں جانے کے لئے نکلا تھا لیکن وہ نہ تو گاؤں ہی پہنچا اور نہ ہی مدرسہ میں آپایا۔ 4 دن سے لاپتہ طالب علم کے گمشدہ ہونے کی تحریر درج کراتے ہوئے گاؤں جنسل بیڑا کے رہنے والے تصور ولد زاہد حسن کا کہنا ہے کہ اس کا بھتیجا گنگوہ کے بڑے مدرسے اشرف العلوم رشیدی میں تعلیم حاصل کررہا تھا لیکن 20 مئی کو مدرسہ سے گاؤں جانے کے لئے نکلنے کے بعد اس کا کوئی سراغ نہیں ملا ہے۔ تصور نے اپنے بھتیجے کے ساتھ کسی انہونی ہونے کا خدشہ ظاہر کرتے ہوئے قانونی کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

یونائیٹڈ ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر اہتمام میٹنگ کا انعقاد

میرٹھ (ایس این بی)

یونائیٹڈ ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر اہتمام اندرا چوک واقع دفتر میں ایک اہم میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس میں صدر تعلیم کو فروغ دینے والی مختلف تنظیموں نے حصہ لیا۔ اندرا ٹیچر ایسوسی ایشن کے ریاستی کنوینر بابر علی خان نے کہا کہ نئے ادارے قائم کرنا ضروری ہے لیکن پہلے سے موجود ہمارے تمام حال اسکول کالجوں کا خیال رکھنا بھی بہت اہم ہے۔ فیض عام ڈگری کالج کے پرنسپل ڈاکٹر فضل الرحمان نے کہا کہ فیض عام ڈگری کالج میں اس وقت جو کورسز چل رہے ہیں وہ طلبا کے لیے نوکری حاصل کرنے یا اپنا کاروبار شروع کرنے میں بہت مددگار ثابت ہوں گے۔ اپنے بچوں کو اپنے اداروں میں داخلہ کروائیں۔ ریاست علی ایڈووکیٹ نے کہا کہ تعلیم کے شعبے میں کام کرنے والی تنظیمیں ایک دوسرے سے دور تھیں، انہیں قریب لانے کے لیے جو اتحاد ایجوکیشن سوسائٹی بنائی گئی ہے، اس میں ہر کمیٹی سے ایک ممبر لیا گیا ہے، اب باہمی تعاون سے جہاں ہمارے تعلیمی اداروں کا خیال رکھا جائے گا وہیں طلبہ کے مسائل بھی جلد حل کیے جائیں گے۔ تنظیم کے اہم رکن ڈاکٹر عبدالماجد نے کہا کہ اس وقت اس متحد ہو کر پہلے سے موجود تعلیمی اداروں کو مضبوط کرنا ہوگا رفتہ رفتہ ہم اپنے قیمتی اثاثوں کو کھوتے جارہے ہیں اس جانب متوجہ نہ ہوئے تو حالات اور خراب ہو جائیں گے۔ اس موقع پر اندرا چوک واقع اس بے ایف کوچنگ سینٹر اور یونی ایجوکیشن بب سکیلر 4 شاستری نگر میں کیم جون سے شروع ہونے والے انگلش اسپیکنگ کورس اور چھٹی سے بارہویں کلاس تک کے ضرورت مند طلبا کی فائونڈیشن مضبوط کرنے کے لیے تاہل خیال کیا گیا۔ اس میٹنگ میں مفتی مرسلین، ساسر ابراہیم سہیل، ڈاکٹر توشاد، بھمیر احمد، مولانا عظیم مدوی، محمد طیب، ڈاکٹر ایس حسین، سلطان احمد وتابش وغیرہ موجود رہے۔

ہاشمی روحانی مرکز دیوبند کی جانب سے کل ہند تربیتی کیمپ منعقد

دیوبند (ایس این بی)

ہاشمی روحانی مرکز دیوبند کی جانب سے تاریخی شہر حیدرآباد میں ایک کل ہند تربیتی کیمپ منعقد ہوا جس میں استاذ العالمین محسن ملت مولانا حسن الہاشمی رحمۃ اللہ علیہ کے شاگردوں نے ملک کے مختلف علاقوں سے شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز سورت گجرات سے تشریف لائے خادی رضی الدین کی تلاوت کلام پاک سے کیا گیا۔ تلاوت کے بعد مولانا مرحوم کے ہی ایک شاگرد نے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں نعت کا نذرانہ پیش کرکے پروگرام کو مزید مبارک بنادیا۔ پروگرام کی صدارت مانا موناسمعید مدراس کے امام و خطیب مولانا فیصل الغنی نے بخوبی انجام دی۔ نظامت کے فرائض مولانا سعید احمد قاسمی نے ادا کیے۔ مولانا فیصل الغنی، مولانا سعید اور مفتی قاسم ہاشمی (جانشین محسن ملت مولانا حسن الہاشمی) تینوں حضرات کے دو دو بیانات ہوئے جن میں سے ہر بیان بے خبر، نصیحت آمیز باتوں پر مشتمل تھا، ان حضرات کے بیانات کے دوران کچھ شاگرد حضرات کے تاثرات بھی پیش کئے گئے جو مولانا حسن الہاشمی کے ساتھ گہرے تعلق اور کمال خلوص کی طرف صاف اشارہ کر رہے تھے اور تاثرات سے یہ بھی پتہ چل رہا تھا کہ مولانا مرحوم کتنے ہی دلوں میں آج بھی باحیات ہیں، یہ شاگردوں پر پروگرام کی صدارت مانا موناسمعید مدراس کے امام و خطیب مولانا فیصل الغنی نے بخوبی انجام دی۔ نظامت کے فرائض مولانا سعید احمد قاسمی نے ادا کیے۔ مولانا فیصل الغنی، مولانا سعید اور مفتی قاسم ہاشمی (جانشین محسن ملت مولانا حسن الہاشمی) تینوں حضرات کے دو دو بیانات ہوئے جن میں سے ہر بیان بے خبر، نصیحت آمیز باتوں پر مشتمل تھا، ان حضرات کے بیانات کے دوران کچھ شاگرد ایک نشست مولانا الہاشمی کی تحریر کردہ 30 کتابوں کے اجراء پر مشتمل تھی۔ یاد رہے کہ 11 مئی بروز ہفتہ دیوبند میں مولانا حسن الہاشمی کی تیس کتابوں کا اجراء ہو چکا تھا، یہ تاریخ میں پہلا موقعہ تھا جب بیک وقت کسی مصنف کی 30 کتابوں کا اجراء ہوا ہو۔ اس تاریخی عمل کو ایک ہفتہ کے بعد تاریخی شہر حیدرآباد میں دوہرایا گیا، حیدرآباد میں منعقد کل ہند تربیتی کیمپ کے اختتام پر پروگرام کے کنوینر مفتی وقاص ہاشمی نے تمام حاضرین کلس کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام کو انتظامی امور کے ذریعہ کامیاب بنانے میں مولانا عبد العظیم، مولانا کمیر، مولانا جاوید، مولانا سردار اور مولانا احمد علی پیش پیش رہے۔

زمین کے بیع نامہ کے نام پر لاکھوں کی ٹھگی

قبضہ مانگا تو جان سے مارنے کی دھمکی

سہارنپور (ایس این بی) یہاں پی ایل ورما بنی پارشدر بندر دھون کے ساتھ لاکھوں کی ٹھگی کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ ایس ایس پی ڈاکٹر وپن تاڈا کی ہدایت پر پولیس نے 15 ملزمان کے خلاف تھانہ بنگیوری میں کیس درج کیا ہے۔ پی جے پی لیڈر رسبندر دھون کا الزام ہے کہ جتندر گاؤں ضلع میں 100 مربع میٹر اور 70 مربع میٹر کے 2 پلاٹ کی تقریباً 11 لاکھ رجسٹری ان کے نام پر ہے۔ پی جے پی لیڈر رسبندر دھون کے ساتھیوں نے ان پلاٹوں کے ایک دوسرے کے نام پر بیع نامہ کررکھے ہیں اور 13 مئی کو یہ پلاٹ دیکھنے گئے تو انہوں نے ساتھ تزبیا سلوک کیا گیا اور جان سے مارنے کی دھمکی دی گئی اور وہ اس معاملہ کی شکایت لیکر اس ایس پی کے پاس گئے۔ ایس ایس پی نے اس معاملہ میں تھانہ بنگیوری پولیس کو ہدایت دی جس کے بعد پولیس نے تین ناگپال اور ان کی اہلیہ کے علاوہ کل 15 افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے اور آگے کی کارروائی جاری ہے۔

جامعہ شمس العلوم مقرب پور کلیئر شریف میں عظیم الشان تقریب کا انعقاد

مظفرنگر (جنید قاسمی/ایس این بی) جامعہ شمس العلوم مقرب پور کلیئر شریف میں دستار فضیلت، جدید تعمیر کے افتتاح اور جامعہ کی مسجد کے سنگ بنیاد کے موقع پر ایک عظیم الشان تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس کا آغاز مولانا دانش قاسمی کی تلاوت اور قاری فرقان کی نعت پاک سے ہوا۔ قاسمی ذکریہ کے کلیئر شریف کو اولیاء اللہ کی سرزمین کہا جاتا ہے، یہاں سیکڑوں کی تعداد میں اولیاء اللہ آرام فرما ہیں۔ خصوصاً کلیئر شریف کو حضرت خادم الدین صابر کلیئری کے ساتھ منسوب کیا جاتا ہے۔ پروگرام میں نہ صرف ہند بلکہ بیرون ممالک سے بھی عقیدت مندوں کا یہاں ہجوم رہتا ہے۔ اس موقع پر جامعہ مظاہر علوم وقف سہارنپور سے مولانا مفتی محمد راشد مدوی اور مولانا مفتی عاصر الدین مظاہری نے طلبا کو نصیحت کی اور امن وشانتی کا پیغام دیا۔ قاری محمد اسماعیل نے قرآن کریم کی تعلیمات کے حوالہ سے بیان کیا۔ تقریب میں حافظ شریف احمد، حافظ ممتاز عالم، حافظ محمد خوشین، قاری ارشاد اور قاری داشاد وغیرہ بھی موجود رہے۔

ضلع کے کچھوا اسکول معصوموں کو تعلیمی حق سے محروم کررہے ہیں

تعلیم کے بنیادی حقوق کے تحت منتخب بچی عازمینہ کی تازہ مثال

سہارنپور (ایس این بی) ضلع کے کچھوا اسکول معصوموں کو ان کے تعلیمی حقوق سے محروم کررہے ہیں، تازہ معاملہ مہندی سرائے کی ایک بچی کا بتایا جارہا ہے۔ تعلیم کے قانونی حق کے تحت بچی عازمینہ شیر کو اسکول میں داخلہ نہیں دیا گیا جس کی شکایت عازمینہ شیریں کے والد محمد طاہر کے مطابق ان کی بچی عازمینہ شیریں کو چاکلاتہ وزیوا فیع اسکول میں درجہ 2 میں داخلہ کیلئے بھیجا گیا تھا وہ کئی مرتبہ بچی کو کیلئے اسکول پہنچے لیکن اسکول انتظامیہ نے ان سے کہا کہ ہمارا کوئی ٹیئر کرپال افسران سے اسکول انتظامیہ کے خلاف کارروائی کیلئے جانے کا مطالبہ کیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ آر ٹی آئی (رائٹ ٹو ایجوکیشن) کے تحت ضلع میں پہلے مرحلہ کی فہرست میں ایسے 180 بچوں کا نام آیا تھا جن کو اسکولوں نے داخلہ نہیں دیا اور اسکول بتیشن فل ہونے کا بہانہ بنا کر بچوں کو واپس بھیجا جارہا ہے جبکہ ضلع ایجوکیشن محکمہ نے ابھی تک ایسے اسکولوں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی ہے۔ ضلع کو آر ڈی ٹیئر کرپال سنگھ ملک نے بتایا کہ جو اسکول بچوں کو داخلہ دینے میں حیلے بہانے کررہے ہیں ان کو نکتو بھیجا جارہا ہے اور آر ٹی آئی کے تحت نجیب بچوں کے داخلہ کی کوشش کی جارہی ہے۔

دیوبند: صدر ایران کے سانحہ ارتحال پر علمائے تھیتکی کا اظہار تعزیت

دیوبند (ایس این بی)

حالیہ فضائی حادثے میں جاں بحق ہونے والے اسلامی جمہوریہ ایران کے صدر سید ابراہیم رئیسی، وزیر خارجہ ڈاکٹر حسین عبداللہ ہیان، سپریم لیڈر کے نمائندے سید آل ہاشم اور ان کے ساتھیوں کی شہادت کے موقع پر علمائے تھیتکی (دیوبند) نے اپنے ایک پریس نوٹ کے ذریعہ اپنے رنج والم کا اظہار کرتے ہوئے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا ہے اور ان کے پسماندگان سمیت تمام ملت اسلام و ایران کے تعزیت پیش کی۔ مولانا سید محمد عاطر علی نے کہا کہ صدر مملکت جمہوری اسلامی ایران اور اُنکے رفیقان سفر کی شہادت سے دل بہت مضطرب و پریشان ہے کیوں کہ وہ ایک ملک کے صدر ہی نہیں بلکہ خادم امام رضا علیہ السلام بھی تھے۔ ہم ایسے عظیم المرتبت انسان کی شہادت پر ملت ایران بالخصوص آنکی اہلیہ محترمہ اور مقام معظم رہبری سید علی خامنہ ای کی خدمت میں تعزیت وتسلیت پیش کرتے ہیں۔ مولانا سید محمد رضا نقوی اور اپنی دانشمندانہ تقاریر کے ذریعے ایرانی عوام کی خدمت میں گذاری۔ ہم ان کی اور ان کے ساتھیوں کی رحلت پر امام عصر کی خدمت میں تعزیت پیش کرتے ہیں۔ مولانا سید احتشام حسنین سابق امام جمعہ حسینیہ تھیتکی نے کہا کہ یہ حادثہ جو واقع ہوا ہے جس میں صدر ایران آیۃ اللہ سید ابراہیم رئیسی اور ان کے ساتھی شہید ہوئے یہ قوم وملت کا بہت بڑا نقصان ہے۔ مولانا سید ارشاد حسین نے کہا کہ یہ حادثہ جو پیش آیا ہے اس سے پوری شیعہ قوم کو بہت بڑا نقصان ہوا ہے۔ آقائے رئیسی اور ان کے ساتھ موجود تمام افراد ہمارے لئے سرمایہ افتخار اور سربلندی کا ایک ذریعہ تھے۔ مولانا سید محمد حیات نے کہا کہ بہت ہی افسوسناک خبر ہے کہ خادم امام رضا علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں نے اس دار فانی رحلت فرمائی۔ یہ اہل تشیع کے لئے بہت بڑا نقصان ہے۔ آخر میں مولانا سید محمد سعید نے کہا کہ خادم حرم امام رضا سے اپنی پہچان بنانے والے صدر مملکت ایران آقائے سید ابراہیم رئیسی اپنے مصاحبین کے ساتھ ایک فضائی حادثے کا شکار ہو کر جاں بحق ہو گئے۔ ہمیں اس بات کا بہت دکھ ہے مگر اطمینان افتخار اس بات سے ہے کہ وہ اپنے شخصی فرائض انجام دیتے ہوئے درجہ شہادت پر فائز ہوئے اور شہادت متعلقین کو عزت دار بنائی ہے شرمسار نہیں۔ ہم شہداء کے علو درجات کی دعا کرتے ہیں۔ مولانا سید حسنین مہدی نے کہا کہ اللہ ابراہیم رئیسی اور ان کے رفقائے کار کی